

نوائے اردو

دسویں جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب



5012



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

Nawa-e-Urdu
Textbook for Class X

ISBN 81-7450-686-1

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاداشت کے ذریعے بازیافت کے سلسلے میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکائیکی، فوٹوکاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ برقی مہر کے ذریعے یا منجھی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط محصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

پہلا اردو ایڈیشن

فروری 2007 پہاگن 1928

دیگر طباعت

جنوری 2015 ماگھ 1936

جون 2017 اسارڑھ 1939

فروری 2018 پہالگن 1939

جنوری 2019 ماگھ 1940

PD 10T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2007

این سی ای آر ٹی کے پہلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس

شری اروندو مارگ

نئی دہلی - 110016

فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کے برے ہیلی

ایکسٹینشن بناشکری III اسٹیج

فون 080-26725740

بنگلور - 560085

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

فون 079-27541446

احمد آباد - 380014

سی ڈبلیو سی کیپس

بمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

فون 033-25530454

کلکتہ - 700114

سی ڈبلیو سی کامپلیکس

مالی گاؤں

فون 0361-2674869

گواہٹی - 781021

قیمت: ₹ 90.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پہلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور

چیف ایڈیٹر : شویتا پل

چیف بزنس مینجر : گوتم گانگولی

چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا

ایڈیٹر : سید پرویز احمد

پروڈکشن اسٹنٹ : اوم پرکاش

سرورق اور آرٹ

وی-منیشا اور للت کمار موریا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکرپٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،

شری اروندو مارگ، نئی دہلی - 110016 نے

تاج پرنٹرز، 6A / 69 نجف گڑھ روڈ انڈسٹریل

ایریا، نزدیکی نگر میٹرو اسٹیشن، نئی دہلی - 110015

میں چھپوا کر پہلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ — 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ سبھی اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچھلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تا کہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازہ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ” کمیٹی برائے درسی کتاب “ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگران کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی، تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

دسمبر 2006

اس کتاب کے بارے میں

کونسل کے زیر اہتمام تیاری جانے والی یہ کتاب، نوائے اردو دسویں جماعت کے طالب علموں کو مادری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد اردو زبان و ادب سے متعلق ضروری معلومات فراہم کرنا اور طلباء کی علمی، فکری اور تخلیقی استعداد کو ترقی دینا ہے۔ اسباق کے انتخاب میں طلباء کی ذہنی سطح، نفسیات اور قومی مقاصد کے ساتھ ساتھ زبان اور انداز بیان کی دلچسپی پر بھی خاص توجہ دی گئی ہے۔ اس بات کا خیال بھی رکھا گیا ہے کہ اس سطح کے طلباء کو اردو ادب کی اہم صنفوں سے متعارف کرا دیا جائے۔ کچھ اصناف (مثلاً افسانہ، ڈراما، مضمون، غزل اور نظم) وہ پچھلی جماعت میں پڑھ چکے ہیں۔ انھیں یہاں بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ طالب علموں کے ذہن میں ان صنفوں کا تصور پختہ ہو جائے۔ اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ اردو کو صرف ادب کی زبان کے طور پر نہ پڑھایا جائے۔ اس کے علمی سرمائے کی قدر و قیمت سے بھی طلباء آگاہ ہو سکیں۔ مشمولات کے انتخاب میں بھی اس بات کا لحاظ رکھا گیا ہے کہ ان کے مطالعے سے طلباء میں زبان کی اچھی صلاحیت پیدا ہو اور ان کے سماجی، قومی، تہذیبی اور سائنسی شعور کی تربیت ہو۔

ہر سبق سے پہلے متعلقہ صنف اور مصنف کا تعارف کرایا گیا ہے۔ سبق کے خاتمے پر مشق میں مشکل لفظوں کے معنی، غور کرنے کی بات، سوالات اور عملی کام کے ذریعے طلباء کی فکری صلاحیتوں کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے۔ قواعد اور ادبی محاسن سے بھی واقف کرایا گیا ہے۔ کتاب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ ہندوستان کی لسانی تکثیر، ہندوستانی سماج اور تہذیب کی بنیادی قدروں کا عکس ابھر کر سامنے آئے۔ قومی ثقافتی ورثے، ہندوستانی آئین کے مزاج، مشترکہ تہذیبی اقدار اور تصورات نیز ماحولیات سے بھی طلباء کو آگاہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

طلباء پر نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو، اس لیے کتاب کی ضخامت قدرے کم رکھی گئی ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرین تعلیم اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک اور تعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ طلباء مطلوبہ معیار کے مطابق نہ صرف اردو زبان و ادب سے متعارف ہو سکیں گے بلکہ ان میں اردو کی دوسری کتابوں کے مطالعے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں راجندر سنگھ بیدی کا افسانہ ’بھولا‘، سعادت حسن منٹو کا ’نیا قانون‘، حیات اللہ انصاری کا ’بھیک‘، محمد مجیب کا ڈراما ’آزمائش‘، سید عابد حسین کی ترجمہ کی ہوئی آپ بیتی ’چوری اور اس کا کفارہ‘، عبدالحق کا مضمون ’مخلوط زبان‘، آل احمد سرور کا ’چمکتی لکھنوی‘ اور ابن انشا کا ’اشتہارات ضرورت نہیں ہے کے‘، جوش، اختر شیرانی اور کیفی اعظمی کی نظمیں اور فراق کی رباعیات شامل ہیں۔ کونسل ان سبھی کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ اسلم پرویز کا مضمون ’ماحول بچائیے‘ بھی اس کتاب میں شامل ہے۔ کونسل ان کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے۔

اس کتاب میں شامل ادیبوں اور شاعروں کے اسکیچ اُن تصاویر کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں جو انجمن ترقی اردو (ہند) کے اردو آرکائیوز سے حاصل کی گئی ہیں۔ کونسل اس کے لیے انجمن کی شکر گزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کا پی ایڈیٹرز ڈاکٹر ارشاد نیر اور حسن البنا، پروف ریڈر شبثم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز شائلہ فاطمہ، فلاح الدین فلاجی، محمد وزیر عالم اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں خصوصی تعاون کے لیے کونسل ڈاکٹر محمد نعمان خاں (ریٹائرڈ) پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز این سی ای آر ٹی کی بھی ممنون ہے۔

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان
نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار
شمیم حنفی، پروفیسر ایمرٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈینیٹر
رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

آفاق حسین صدیقی، ریٹائرڈ پروفیسر، مادھوکا لچ، اجین
ابن کنول، پروفیسر اور صدر، شعبہ اُردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی
ابوالکلام قاسمی، پروفیسر، شعبہ اُردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
اسلم پرویز، ریٹائرڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی
اقبال مسعود، جوائنٹ سکریٹری، مدھیہ پردیش اردو اکادمی، بھوپال
حدیث انصاری، اسٹنٹ پروفیسر، اسلامیہ کرمیہ کالج، اندور
حلیمہ سعدیہ، ٹی جی ٹی، ہمدرد پبلک اسکول، سنگم و ہار، نئی دہلی
شمامہ بلال، پی جی ٹی اُردو، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی
صغرا مہدی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

قاضی عبید الرحمن ہاشمی، سابق صدر شعبہ اُردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
 قدسیہ قریشی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اُردو، ستیہ وتی کالج، اشوک وبار، دہلی
 ماہ طلعت علوی، ٹی جی ٹی اُردو، جامعہ ڈل اسکول، نئی دہلی
 محمد فیروز، (ریٹائرڈ)، شعبہ اُردو، ذاکر حسین کالج، نئی دہلی
 نعیم انیس، اسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اُردو، کلکتہ گرلس کالج، کولکاتا

ممبر کوآرڈینیٹر

محمد فاروق انصاری، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لیٹریچر، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT
 not to be republished

ترتیب

iii

v

پیش لفظ

اس کتاب کے بارے میں

حصہ نثر

افسانہ

3	بھولا	راجندر سنگھ بیدی
17	نیا قانون	سعادت حسن منٹو
29	بھیک	حیات اللہ انصاری

سوانح

39	سر سید کا بچپن	الطاف حسین حالی
----	----------------	-----------------

ڈراما

50	آزمائش	محمد مجیب
----	--------	-----------

آپ بیتی

59	چوری اور اس کا کفارہ	سید عابد حسین
----	----------------------	---------------

مضمون

68	عورتوں کے حقوق	سر سید احمد خاں
----	----------------	-----------------

73	مخلوط زبان	مولوی عبدالحق
80	چکبست لکھنوی	آل احمد سرور
90	اشتہارات ضرورت نہیں ہے کے	ابن انشا
96	ماحول بچائیے	محمد اسلم پرویز

حصہ نظم

غزل

104	بہار بے سپر جام و یار گزرے ہے	سودا
108	لائی حیات آئے، قضا لے چلی، چلے	ذوق
112	ڈھونڈو گے اگر ملکوں ملکوں، ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم	شاد عظیم آبادی
116	دنیا میری بلا جانے، مہنگی ہے یا سستی ہے	فانی
119	آلام روزگار کو آساں بنا دیا	اصغر گوٹوی
123	ادب نے دل کے تقاضے اٹھائے ہیں کیا کیا	یاس یگانہ چنگیزی

نظم

129	جلوۂ دربارِ دہلی	اکبر الہ آبادی
135	حقیقتِ حسن	اقبال
139	گرمی اور دیہاتی بازار	جوش
145	اُودیس سے آنے والے بتا!	اختر شیرانی
151	آندھی	کیتی اعظمی

رباعی

156	گلشن میں پھروں کہ سیر صحرا دیکھوں	انیس
	رتبہ جسے دنیا میں خدا دیتا ہے	

160

تلوک چند محروم فطرت کی دی ہوئی مسرت کھو کر
 مذہب کی زباں پر ہے نکوئی کا پیام

164

فراق اک حلقہ زنجیر تو زنجیر نہیں
 ہر عیب سے مانا کہ جدا ہو جائے

© NCERT
 not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا یقین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”مقتدر عوامی جمہوریہ“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”قوم کے اتحاد“ کی جگہ (1977-1-3 سے)